نُوح۔ بابل

Published by the Comic Bible Society, LLC
Copyright © 2021

Kingstone Comics maintains copyright to this comic book as provided by United States copyright law.

Print and digital copies of this version may be freely distributed without penalty under a Creative Commons license.

جس دن خدا نے آدم کو پیدا کیا تو اُسے اپنی شبیہ پر بنایا۔
اُن کو نر و ناری پیدا کیا گیا۔
خدا نے اُنہیں برکت دی اور ”آدم“ نام دیا۔
جب آدم کی عمر 30 برس ہوئی تو اُس کی صورت اور شبیہ کا ایک بیٹا اُس کے ہاں پیدا ہوا اور اُس نے اُسکا نام سیت رکھا۔
آدم کے اور بھی بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
سیت انوس کا باپ بنا۔
انوس قینان کا باپ بنا۔
قینان محلل کا باپ بنا۔
محلل یارد کا باپ بنا۔
یارد حنوک کا باپ بنا۔
حنوک متوسلح کا باپ بنا۔
حنوک خدا کے ساتھ چلتا تھا اور خدا کو خوش رکھتا تھا۔ خدا نے اُسے آسمان پر اُٹھا لیا۔
متوسلح لمک کا باپ بنا۔
لمک کا ایک بیٹا پیدا ہوا جسکا نام نُوح تھا۔
لمک نے کہا یہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہے جس پر خدا
نے لعنت کی ہے ہمیں آرام دے گا“
نوح سم حام اور یافت کا باپ بنا۔
نوح کا مطلب آرام ہے۔

زمین پر آدمی بہت بڑھنے لگے۔ خدا نے فیصلہ کیا کہ وہ انسان کی عمر کو 120 سال تک محدود کر دے گا۔
خدا نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی ہے اور اُس کے دل کے خیال مُسلسل بُرے ہو رہے ہیں۔
اور خُداوند نے کہا کہ مَیں اِنسان کو جِسے مَیں نے پَیدا کِیا رُویِ زمِین پر سے مِٹا ڈالُوں گا۔ اِنسان سے لے کر حَیوان اور رینگنے والے جان دار اور ہوا کے پرِندوں تک۔۔۔
۔۔۔کیونکہ میں اُن کے بنانے سے ملُول ہُوں۔
مگر نُوح خدا کی نظر میں مقبول ہوا۔
نُوح کا نسب نامہ یہ ہے۔
نُوح مردِ راست باز اور اپنے زمانہ کے لوگوں میں بے عیب تھا۔ وہ پورے دِل سے خدا کے ساتھ چلتا تھا۔
نُوح اور اُسکی بیوی کے تین بیٹے سم حام اور یافت پیدا ہوئے
اور خدا نے نُوح سے کہا۔۔۔
میں نے تمام بشر کے خاتمہ کا فیصلہ کر لیا ہے کیونکہ اُنکے سبب سے زمین ظُلم سے بھر گئی ہے۔ سو دیکھ میں انسان کو زمین پر سے فنا کر دونگا۔
تو گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی اپنے لِئے بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھرِیاں تیّار کرنا اور اُس کے اندر اور باہر رال لگانا۔ اُسکی کشتی کی لمبائی 450 فٹ۔ اُس کی چوڑائی 75 فٹ اور اُس کی اُونچائی 45 فٹ ہو۔
اور اُس کشتی میں ایک رَوشن دان بنانا اور اُوپر سے ہاتھ بھر چھوڑ کر اُسے ختم کر دینا اور اُس کشتی کا دروازہ اُس کے پہلُو میں رکھنا اور اُس میں تین درجے بنانا۔ نچلا۔ دُوسرا اور تیسرا۔
اور دیکھ مَیں خود زمِین پر پانی کا طُوفان لانے والا ہُوں تا کہ ہر بشر کو جِس میں زِندگی کا دَم ہے دُنیا سے ہلاک کر ڈالُوں
اور سب جو زمِین پر ہیں مَر جائیں گے۔
لیکن میں تُم سے وعدہ کرتا ہوں کہ تجھے تیری بیوی تیرے بیٹوں اور تیرے بیٹوں کی بیویوں کو کشتی میں مخفوظ رکھوں گا۔
پیدایش: 6 : 1 – 22

پیدایش 6 : 19 – 7 : 10

اُس روز سُمندر کے سب سوتے پُھوٹ نِکلے اور آسمان کی کھِڑکیاں کُھل گئیں۔ اور 40 دِن اور 40 رات زمِین پر بارِش ہوتی رہی۔
اور 40 دِن تک زمِین پر طُوفان رہا اور پانی بڑھا اور اُس نے کشتی کو اُوپر اُٹھا دِیا۔ سو کشتی زمِین پر سے اُٹھ گئی۔ اور پانی زمِین پر چڑھتا ہی گیا اور بُہت بڑھا اور کشتی پانی کے اُوپر تَیرتی رہی۔ اور پانی زمِین پر بُہت ہی زِیادہ چڑھا اور سب اُونچے پہاڑ جو دُنیا میں ہیں اُن سے 22 فٹ اُوپر چڑھا اور پہاڑ ڈُوب گئے۔
گووم

اور سب جانور جو زمِین پر چلتے تھے پرِندے اور چَوپائے اور جنگلی جانور اور
زمِین پر کے سب رینگنے والے جان دار اور سب آدمی مَر گئے۔
اور خُشکی کے سب جان دار جِن کے نتھنوں میں زِندگی کا دَم تھا مَر گئے۔ فقط ایک نُوح باقی
بچا یا وہ جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے۔ اور پانی زمِین پر 150 دِن تک چڑھتا رہا۔
پھِر خُدا نے نُوح کو اور کُل جان داروں اور کُل چَوپایوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی
میں تھے یاد کِیا اور خُدا نے زمِین پر ایک ہوا چلائی اور پانی رُک گیا۔

کشتی تقریباً 100 دنوں کے بعد خشکی سے ٹکرائی جب نُوح نے ایک کوّے کو باہر اُڑایا۔
ابا جان، آپ نے یہ کیوں کیا ہے؟
کوّا بلندی سے خشک زمین تلاش کرسکتا ہے۔ اگر وہ واپس آ گیا تو ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ ابھی پانی نہیں اُترا۔
نہیں ابا جان میرا یہ مطلب نہیں کہ آپ نے کوّے کو کیوں بھیج دیا ہے؟ ہمارے پاس صرف دو کوّے تھے اگر ایک کو کچھ ہو گیا تو۔۔۔
اگلی بار میں کبوتری کو اُڑاؤں گا، ہمارے پاس وہ سات ہیں۔۔۔
لیکن کوّا پانی کے اُوپر ادھر اُدھر اُڑتا رہا۔
ایک ہفتہ بعد۔۔۔
ابا جان کیوں؟
آپ نے پچھلے ہفتہ کوّے کو اُڑایا مگر اُس سے کوئی چیز ظاہر نہ ہوئی۔
ہاں، لیکن میں متجسس ہوں۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ باہر کے حالات کیسے ہیں لیکن میں دروازہ کھولنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔

ایک ہفتہ بعد۔
ابا جان کیا آپ سمجھتے ہیں اب وقت آ گیا ہے۔
میں جانتا ہوں کہ وہ دِن جلد آ جائے گا۔
وہ دیکھو۔ وہ واپس آ گئی ہے۔
ہاں ابا جان۔ وہ واقعی آ گئی ہے۔ مگر دیکھیں! اُسکی چونچ میں کچھ ہے۔
زیتون کی ایک پتی۔
زیتون کی ایک پتی۔
نُوح نے ایک ہفتہ اور انتظار کیا، اور پھر۔۔۔
آج میں محسوس کر رہا ہوں کہ یہ کبوتری واپس نہیں آئے گی۔
میں جانتا ہوں کہ اِس پرندے کو رہنے کا ٹھکانہ مِل گیا ہے!
اس سے پہلے کہ ہمارے اور جانوروں کے لئے بہت زیادہ خشک زمین ہو ہمیں مزید بہت انتظار کرنا ہوگا۔
۔۔لیکن ابا جان چاہے ہمیں کتنا بھی انتظار کیوں نہ کرنا پڑے یہ اُس انتظار سے زیادہ نہیں ہو سکتا جو ہمیں کشتی کے مکمل ہونے تک کرنا پڑا۔

خدا کو کشتی کا دروازہ بند کئے ہوئے تین سو چھیاسٹھ دِن ہو چکے تھے۔
میرے بیٹو۔ میرا خیال ہے کہ وقت آ گیا ہے۔
آج وہ دِن ہے جب ہم دیکھیں گے کہ کیا زمین ہمارے لئے تیار ہے۔
میں جانتا ہوں کہ میں زمین کے لئے تیار ہوں۔
ارے، نُوح! دیکھو!!!
۔۔زمین کی سطح خشک تھی۔
تب خُدا نے کہا:
کشتی سے باہر نکل آ۔ تُو اور تیرے ساتھ تیری بیوی اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔

اور اُن جان داروں کو بھی باہر نِکال لا
جو تیرے ساتھ ہیں کیا پرِندے کیا چَوپائے کیا
زمِین کے رینگنے والے جان دار تا کہ وہ زمِین پر
کثرت سے بچّے دیں اور بارور
ہوں اور زمِین پر بڑھ جائیں۔
پیدایش 8 : 17 – 19

بیٹو!
تمام پاک جانوروں میں سے ایک ایک کو جمع کرلو۔
اباجان، کیوں؟
ہم اُنہیں اپنے خُدا کے لئے بطور قرُبانی پیش کریں گے۔
اب، آگ
اباجان، کبوتری

پیدائش 8 : 20

اور خُدا نے نُوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دی اور اُن کو کہا کہ بارور ہو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو۔
اور زمین کے کُل جان داروں اور ہوا کے کُل پرندوں پر تُمہاری دہشت اور تُمہارا رُعب ہوگا یہ اور تمام کیڑے جن سے زمین بھری پڑی ہے اور سمندر کی کُل مچھلیاں۔
تُمہارے ہاتھ میں کی گئیں۔
ہر چلتا پھرتا جان دار تُمہارے کھانے کو ہوگا۔
ہری سبزی کی طرح مَیں نے سب کا سب تُم کو دے دیا۔
مَیں تُمہارے خُون کا بدلہ ضرور لُوں گا۔
ہر جانور سے اُس کا بدلہ لُوں گا۔
آدمی کی جان کا بدلہ آدمی سے اور اُس کے بھائی بند سے لُوں گا۔
جو آدمی کا خُون کرے اُس کا خُون آدمی سے ہوگا کیونکہ خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر بنایا ہے۔
اور تُم بارور ہو اور بڑھو اور زمین پر خُوب اپنی نسل بڑھاؤ اور بہت زیادہ ہو جاؤ۔

پیدایش 9 : 11 – 17

پیدائش 9 : 20 – 21

اباجان؟
امی سوچ رہی ہیں اگر آپ۔۔۔
اباجان!
مجھے اُمید تھی کہ یہ پرندے ہمارے آس پاس رہیں گے۔
ایسا لگتا تھا کہ اُنکا گوشت بہت اچھا ہوگا مگر وہ تمام دوسرے جانوروں کے ساتھ چلے گئے ہیں۔
حام، کیا مسئلہ ہے؟
اباجان سے پوچھو کیا مسئلہ ہے؟
بظاہر جو انگور کا باغ اُس نے لگایا تھا اُس سے پیداوار ہوئی ہے اور ہمارے باپ کو اُس سے نشہ چڑھ گیا ہے۔
اب وہ اپنے خیمہ میں ننگا پڑا ہے جیسے وہ اُس روز تھا جب پیدا ہوا تھا۔
خود دیکھ لو۔

پیدایش 9 : 22

بھائی میں یہ سوچے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جب آدم اور حوّا نے گناہ کیا تو جس چیز کو اُنہوں نے سب سے پہلے محسوس کیا وہ ننگا پن تھا۔
لیکن ہمارا باپ۔۔۔اپنی نسل میں واحد راستباز شخص تھا۔
وہ شخص جسے بنی نوع انسان کو اُس بُرائی سے محفوظ رکھنے کے لئے چُنا گیا تھا جس کی وجہ سے خدا رنجیدہ ہوا تھا۔
بھائی بہت سے گُہنگار ختم ہوگئے ہیں مگر گناہ کا خاتمہ نہیں ہوا۔
ہم بھی زندہ ہیں۔
یافت، اُسے مت دیکھو۔
ہمیں اُسکی برہنگی دیکھنے کی ضرورت نہیں۔
کیا۔ کیا ہوا؟ سِم کا چوغہ میرے اُوپر کیوں ہے؟
نُوح تمہیں نشہ آ گیا تھا۔ تم برہنہ ہوگئے تھے۔
تمہارے بیٹے تمہیں دیکھ سکتے تھے۔ حام نے تمہیں دیکھا تھا اور تمہیں برہنگی میں چھوڑ دیا لیکن تمہارے دوسرے بیٹوں نے وقت صرف کر کے تمہیں ڈھانپا۔
حام؟ حام؟ مجھے برہنہ چھوڑنے پر کنعان ملعون ہو۔
خدا سم اور یافت کو برکت دے جو میری مدد کے لئے آئے۔
حام غلاموں کا غُلام ہو اور خدا دوسرے دونوں کو سرفراز کرے۔
کنعان۔ یہ لعنت حام کی نسل میں منتقل ہوتی رہے۔
نُوح، حام نے تو مے کی مشک تمہارے ہاتھ میں نہیں دی تھی۔
حام نے تو تجھے تب تک مے پینے کے لئے نہ کہا تھا جب تک تجھے ہوش نہ رہے کہ کیا کر رہے ہو۔ حام نے تو تجھے برہنہ نہ کیا تھا۔
میں نے اور میرے بیٹے نے غلط فیصلہ کیا تھا جسکی وجہ سے یہ واقع رونما ہوا ہے۔

پیدائش 9 : 19 – 28

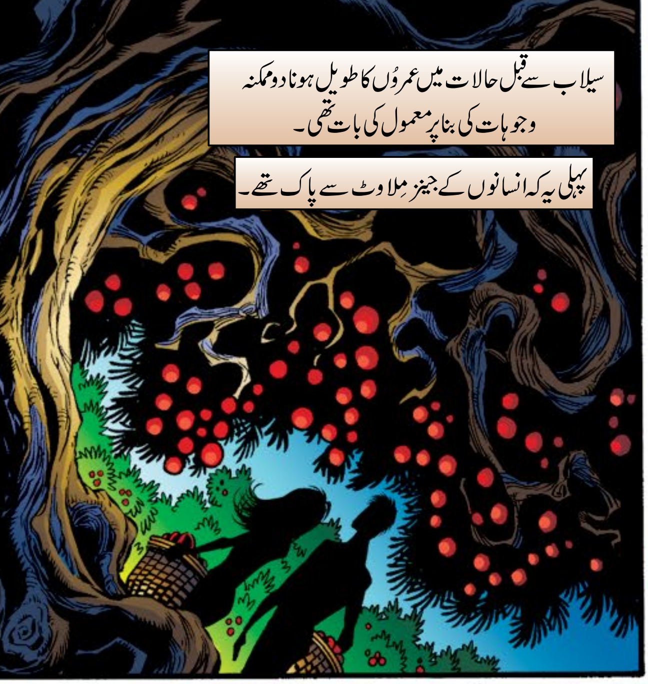
سیلاب سے قبل حالات میں عمروں کا طویل ہونا دو ممکنہ
وجوہات کی بنا پر معمول کی بات تھی۔
پہلی یہ کہ انسانوں کے جینز مِلاوٹ سے پاک تھے۔

سیلاب کے بعد نُوح 350 سال اور جیتا رہا۔

دوسری یہ کہ، طوفان سے قبل ماحول ایک گرین ہاؤس کی مانند تھا جس میں پانی
کی چھتری نے زمین کو ڈھانپ رکھا تھا جس سے نقصان دہ الٹراوائیلٹ
شعاعیں فلٹر ہو جاتی تھیں اور پودوں اور جانوروں کو ایک مثالی ماحول حاصل ہوتا۔

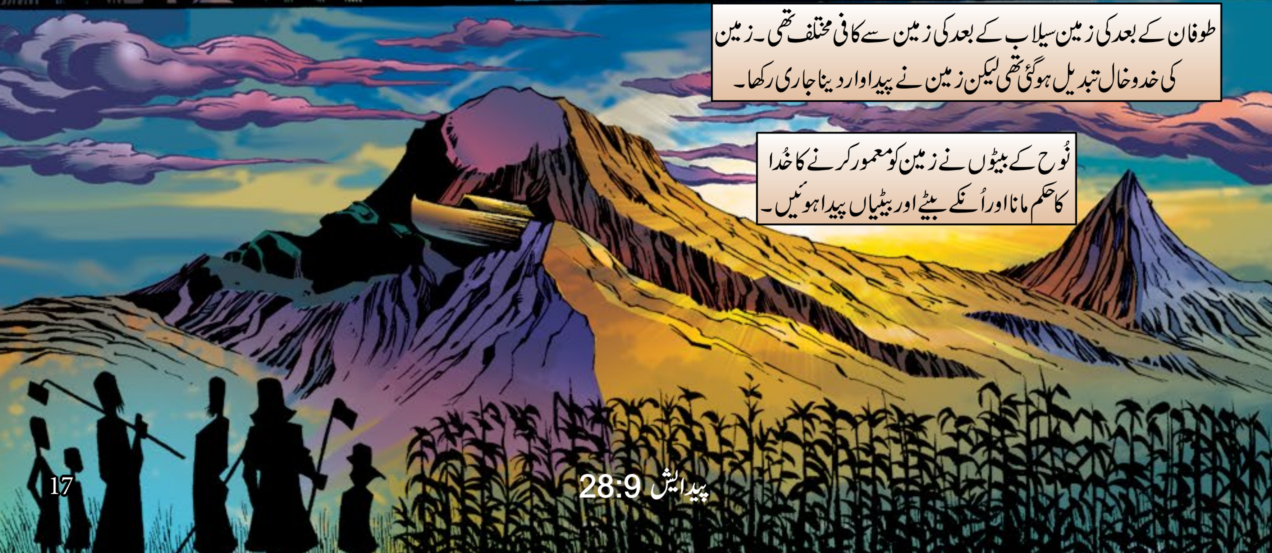
طوفان کے بعد کی زمین سیلاب کے بعد کی زمین سے کافی مختلف تھی۔ زمین
کی خدوخال تبدیل ہو گئی تھی لیکن زمین نے پیداوار دینا جاری رکھا۔
نُوح کے بیٹوں نے زمین کو معمور کرنے کا خُدا
کا حکم مانا اور اُنکے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

پیدائش 9:28

پیدائش 10: 8–11: 4

ہمیں کسی خدا کی ضرورت نہیں جو ہم پر حکومت کرے۔ نہ ہی ہمیں اپنے پڑدادا نوح کے قدیم قوانین کی ضرورت ہے۔
یہ عظیم شہر دنیا کا مرکز ہوگا اور تمام لوگ عبادت کے لئے یہاں آسکیں گے۔
اور نمرود ہم پر حکومت کرے گا۔
وہ ہمارا حاکم اور سردار کاہن ہوگا۔
وہ دیوتا ہے۔
لہذا اس نئی عبادت گاہ کی تعمیر کا کام شروع ہوگیا۔
اُنہوں نے آسمان کو چُھونے کے لئے ایک عظیم الشان بُرج کی تعمیر شروع کردی۔
غالباً یہ ایک بہت بڑا مُستطیلی بُرج تھا جہاں وہ خود خالق کے بجائے ستاروں اور تخلیق کی گئی اشیاء کی عبادت کر سکتے تھے۔
پیدائش 11: 4

خُداوند اس شہر اور بُرج کو جسے بنی آدم بنانے لگے دیکھنے کو اُترا۔

پیدائش 11: 5

اگر اُنہوں نے ایک ہو کر اس
کام کا آغاز کیا ہے تو اُن کے لئے کچھ بھی
کرنا ناممکن نہ ہوگا۔
آؤ ہم اُنکی زُبان میں اختلاف
ڈالیں تاکہ وہ ایک دوسرے کی بات کو
سمجھ نہ سکیں۔
یاہ بری مناہ واہ دوگارا۔
ہوشاہ ربڑ۔
نہ کرمٹ واک۔
یہ عجیب بولی بولنا بند کرو۔ میرے
سامنے سے دُور ہو جاؤ!
یہ کیا ہو رہا ہے؟ کیا آپ
میری بات کو سمجھ نہیں پا رہے؟
جونئ زبانیں بول رہے تھے وہی ایک
دوسرے کی بات سمجھ رہے تھے۔
نتیجتاً مینار کی تعمیر کا کام رُک گیا اور جس
طرح خُدا نے ارادہ کیا تھا لوگ زمین پر بکھر گئے۔

پیدائش 11 : 6-8

"THE BIBLE EXPLAINED IN EVERY LANGUAGE."

SUPERBIBLE.TV